سوال

(147)قربانی کی کھال کا حقدار

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اپنی قربانی کی کھال قربانی کرنے والے شخص کو بیع کرنی جائز ہے یا نہیں یا مساکین کو کھال ہی دے دینا چاہیے اور اگر مساکین اجازت دیں تو قربانی کرنے والے شخص کو بیع کرنی جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کرنے والے کو اپنی قربانی کی کھال بیع کرنی جائز نہیں ہے خواہ نہیں ہے خواہ کوئی اجازت دے یا نہیں کیونکہ حدیث میں مطلقاً منع ہے۔

حدیثاً عن أبی ہریرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من باع جلد أضحیتہ فلا أضحیة لہ[1]

(رواہ الحاکم فی المستدرک فی تفسیر سورة الحج وقال صحیح الاسناد ورواہ البیہقی فی سنتہ نصب الرایة 279/2)

---

[1]۔المستدرک للحاکم (422/2)سنن البیہقی (294/9) صحیح الجامع رقم الحدیث (6118)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 306

محدث فتویٰ